بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم یکشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۱۲ نبوت ۱۳۴۶ ہش | ۸ شعبان ۱۳۸۷ھ | ۱۲ نومبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۵۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ ہر ایک سچی توبہ کرنیوالے کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے

اسے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے اور اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں

"جب انسان سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ پھر اسے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ خدا اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے اور وہ تقدیر جو شامتِ اعمال سے اس کے لئے مقرر ہوئی ہے وہ دُور کی جاتی ہے۔ اس امر کے دلائل بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ انسان اپنی اس مختصر زندگی میں بلاؤں سے محفوظ رہنے کا کس قدر محتاج ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ان بلاؤں اور وباؤں سے محفوظ رہے جو شامتِ اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور یہ ساری باتیں سچی توبہ سے حاصل ہوتی ہیں پس توبہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا حافظ و نگران ہو جاتا ہے اور ساری بلاؤں کو خدا دُور کر دیتا ہے اور ان منصوبوں سے جو دشمن اس کے لئے تیار کرتے ہیں ان سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کا یہ فضل اور برکت کسی سے خاص نہیں بلکہ جس قدر بندے ہیں خدا تعالیٰ کے ہی ہیں۔ اس لئے ہر ایک شخص جو اس کی طرف آتا ہے اور اس کے احکام اور اوامر کی پیروی کرتا ہے وہ بھی ویسا ہی ہوگا جیسے پہلا شخص توبہ کر چکا ہے۔ وہ ہر ایک سچی توبہ کرنے والے کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے۔ پس یہ توبہ جو آج اس وقت کی گئی ہے یہ مبارک اور عید کا دن ہے اور یہ عید ایسی عید ہے جو کبھی میسر نہیں آئی ہوگی۔ ایسا نہ ہو کہ تھوڑے سے خیال سے ماتم کا دن بنا دو۔ عید کے دن اگر ماتم ہو تو کیسا غم ہوتا ہے کہ دوسرے خوش ہوں اور اسکے گھر ماتم ہو یموت تو سب کو ناگوار معلوم ہوتی ہے لیکن جس کے گھر عید کے دن موت ہو وہ کس قدر ناخوشگوار ہوگی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۵۵-۱۵۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۱۔ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت گزشتہ چند دنوں سے سر میں چکر۔ پیچش اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت گو نسبتاً بہتر ہے لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

- کل مؤرخہ ۱۰۔ نومبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ناسازئ طبع کی وجہ سے نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ چنانچہ حضور کی زیر ہدایت محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے بتایا کہ جماعتِ احمدیہ کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ دنیا میں شریعتِ اسلامیہ کو قائم کیا جائے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ احباب جماعت اپنے تمام معاملات میں قرآنی احکام اور سنتِ نبوی کو ملحوظ رکھیں۔ اس ضمن میں آپ نے ان رسم و رواج کا ذکر کیا جو شادی بیاہ وغیرہ کے سلسلے میں رائج ہیں۔ اور بتایا کہ یہ رسم و رواج سراسر غیر اسلامی ہیں انہیں ترک کرنا اور صحیح اسلامی احکام پر عمل کرنا ہی ہمارے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب ہے۔

- خاکسار کی اہلیہ کا کینسر کا آپریشن ۶/۱۱/۶۷ کو لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خاکسار
شیخ عبد الحمید (شملوی)
۶۵ جدید ٹمپل روڈ۔ لاہور

علمی تقاریر کا اجلاس

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ علمی تقاریر کا اجلاس آج مؤرخہ ۱۱۔ نومبر ۱۹۶۷ء کو بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر صدارت منعقد ہوگا انشاء اللہ۔ اس میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب اور خاکسار کی تقاریر ہوں گی۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر ان تقاریر سے مستفیض ہوں۔

ابو العطاء جالندھری

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۶۷ء

روحانی نظام

۲

ہم اس بات کو یہاں پھر دہرا دینا چاہتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو قوت ملتی ہے وہ دراصل سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی بحرِ ذخّار سے ہی ملتی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں ؎

ایں چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرۂ زبحرِ کمالِ محمد است

اس سے واضح ہے کہ جب امام الزمان کی یہ حالت ہے تو جو لوگ آپ کے ماحول میں آکر ایسے انوار حاصل کرتے ہیں۔ وہ کیا حقیقت رکھتے ہیں۔ دوسری بات جو ہم احمدیوں کے لئے سمجھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود سے خلافت علیٰ منہاج نبوت ازسرِ نو جاری ہوئی ہے۔ اس لئے آپ کے خلفاء کو بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے فیض سے انوار عطا ہوتے ہیں اور چونکہ آپ کا خلیفہ آپ کا ہی جانشین ہوتا ہے۔ اس لئے آپ کے خلفاءؓ کے عہد میں بھی یہی اصول قائم رہتا ہے۔ یعنی جو انوار افرادِ جماعت سے ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ آپ کے خلیفہ ہی کے انوار ہوتے ہیں۔ اسی طرح جس طرح آپ کے خلیفہ کے انوار آپ کے انوار کے فیض سے ہوتے ہیں۔ اور آپ کے انوار سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے انوار کے فیض سے ہوتے ہیں۔ اس طرح جس فردِ جماعت کو یہ انوار ملتے ہیں۔ وہ دراصل خلیفۂ وقت کی طفیل ملتے ہیں۔ اس لئے ان کی انفرادی حقیقت یا بزرگی کچھ بھی نہیں ہوتی۔ کوئی شخص خلیفۂ وقت سے علیحدہ رہ کر ایسے انوار نہیں پا سکتا۔ اور جس طرح ایک ملک میں کوئی شخص بادشاہ یا صدر کے منظور شدہ قانون سے علیحدہ ہوکر اپنا حکم نہیں چلا سکتا۔ اور باغی کہلاتا ہے۔ اسی طرح روحانی مملکت میں بھی صرف وہی چیز سکّہ بند ہوگی جس پر خلیفۂ وقت کی مہر تصدیق ثبت ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان تھا کہ جس صحابی کو کوئی الہام ہو یا خواب آئے وہ آپؐ کے سامنے بیان کرے۔

حالانکہ اللہ تعالےٰ نے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ فرما کر اور حدیث مجددین میں مجددین کی آمد کی خبر دے کر ایک روحانی سلسلہ قائم کر دیا تھا۔ مگر بعد میں بوجوہات انتشار پیدا ہوگیا۔ اور مختلف لوگوں نے اپنے اپنے الگ اڈے بنا لئے۔ یہاں تک کہ عام لوگوں کے لئے کھوٹے کو کھرے سے پہچاننا مشکل ہوگیا۔ اور اس طرح روحانی راہ نمائی مخدوش ہوگئی۔ اور دانشمندوں نے اپنے عقلی ڈھکوسلوں سے دین میں اور بھی پراگندگی پھیلا دی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ضرورت الامام میں آگے فرماتے ہیں:۔

"خدانخواستہ اگر کوئی اس الٰہی انوار کو نہ سمجھے اور امام الزمان کے ظہور کی خبر سنکر اس سے تعلق نہ پکڑے تو پہر اول ایسا شخص امام سے بےتعلقی ظاہر کرتا ہے۔ اور پھر استغنے سے اجنبیت پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر اجنبیت سے سوءظن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور سوءظن سے عداوت پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر عداوت سے نعوذ باللہ سلبِ ایمان تک نوبت پہنچتی ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے وقت ہزارہا راہب ملہم اور اہل کشف تھے اور نبی آخر الزمان کے قرب ظہور کی بشارت سنایا کرتے تھے۔ لیکن جب انہوں نے امام الزمان کو جو خاتم الانبیاء تھے قبول نہ کیا۔ تو خدا کے غضب کے صاعقہ نے ان کو ہلاک کر دیا۔ اور ان کے تعلقات خدا تعالےٰ سے بکلی ٹوٹ گئے اور جو کچھ ان کے بارے میں قرآن شریف میں لکھا گیا ہے۔ اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ وہی ہیں جن کے حق میں قرآن شریف میں فرمایا گیا وَکَانُوْا یَسْتَفْتِحُوْنَ مِنْ قَبْلُ۔ اس آیت کے یہی معنی ہیں کہ یہ لوگ خدا تعالےٰ سے نصرتِ دین کے لئے مدد مانگا کرتے تھے۔ اور ان کو الہام اور کشف ہوا کرتا تھا۔ اگرچہ وہ یہودی جنہوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی نافرمانی کی تھی خدا تعالےٰ کی نظر سے گر گئے تھے۔ لیکن جب عیسائی مذہب بوجہ مخلوق پرستی کے مر گیا اور اس میں حقیقت اور نورانیت نہ رہی تو اس وقت کے یہود اس گناہ سے بری ہو گئے۔ کہ وہ عیسائی کیوں نہیں ہوتے۔ تب ان میں دوبارہ نورانیت پیدا ہوئی اور اکثر ان میں سے صاحب الہام اور صاحب کشف پیدا ہونے لگے۔ اور ان کے راہبوں میں اچھے اچھے حالات کے لوگ تھے اور وہ ہمیشہ اس بات کا الہام پاتے تھے کہ نبی آخر الزمان اور امام دوراں جلد پیدا ہوگا۔ اور اسی وجہ سے بعض ربانی علماء خدا تعالےٰ سے الہام پاکر ملک عرب میں آرہے تھے۔ اور ان کے بچہ بچہ کو خبر تھی کہ عنقریب آسمان سے ایک نیا سلسلہ قائم کیا جائے گا۔ یہی معنی اس آیت کے ہیں کہ یَعْرِفُوْنَہٗ کَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَھُمْ یعنی اس نبی کو وہ ایسی صفائی سے پہچانتے ہیں کہ جیسا اپنے بچوں کو مگر جبکہ وہ نبی موعود اس پر خدا کا سلام ظاہر ہوگیا تب خود بینی اور تعصب نے اکثر راہبوں کو ہلاک کر دیا۔ اور ان کے دل سیاہ ہوگئے۔ مگر بعض سعادت مند مسلمان ہوگئے۔ اور ان کا اسلام اچھا ہوا۔ پس یہ ڈرنے کا مقام ہے اور سخت ڈرنے کا مقام ہے خدا تعالےٰ کسی مومن کی بلعم کی طرح بدعاقبت نہ کرے۔ الٰہی تو اس امت کو فتنوں سے بچا۔ اور یہودیوں کی نظیریں ان سے دور رکھ آمین ثم آمین اس جگہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جس طرح خدا تعالےٰ نے قبائل اور قومیں اس غرض سے بنائیں کہ تا اس جسمانی تمدن کا ایک نظام قائم ہو۔ اور بعض کے بعض سے رشتے اور تعلقات ہوکر ایک دوسرے کے ہمدرد اور معاون ہو جائیں۔ اسی غرض سے اس نے سلسلۂ نبوت اور امامت قائم کیا ہے کہ تا امتِ محمدیہ میں روحانی تعلقات پیدا ہو جائیں اور بعض بعض کے شفیع ہوں۔"

(ضرورت الامام صـ۵-۶)

(باقی)

مضمون نگار حضرات و دیگر احباب کی خدمت میں ضروری گزارش

اخبار الفضل میں اشاعت کی غرض سے کوئی مضمون، رپورٹ، حالات، درخواست وغیرہ جو چیز بھی آپ بھجوائیں۔ وہ صاف اور خوش خط اور کافی حاشیہ چھوڑ کر کاغذ کے ایک طرف لکھی ہونی چاہیئے۔

ان امور کا ملحوظ نہ رکھنا اس ارسال کردہ چیز کی اشاعت میں روک کا باعث ہو سکتا ہے۔ امید ہے کہ جملہ احباب اس بارہ میں اپنے مفاد کا خیال رکھتے ہوئے پورے طور پر ادارہ الفضل سے تعاون فرماتے رہیں گے۔

حقیقی خوشی

اللہ تعالےٰ کے دین کی خدمت کرنے سے انسان کو حقیقی خوشی اور راحت ہوتی ہے۔ آپ الفضل ایسے مذہبی اخبار کی اشاعت بڑھا کر بھی دین کی خدمت کر سکتے ہیں اور حقیقی خوشی اور راحت کے وارث بن سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی سفرِ یورپ سے کامیاب مراجعت پر

جماعتِ احمدیہ کی مرکزی تنظیموں کی طرف سے ایک خاص استقبالیہ تقریب کا انعقاد

اللہ تعالیٰ کے جو فضل ہم پر نازل ہو رہے ہیں اُن کی وجہ سے ہماری ذمہ داریوں میں بھی بہت اضافہ ہو گیا ہے

اب وقت آگیا ہے کہ ہم یورپ میں تبلیغِ اسلام کے لئے خاص جدوجہد شروع کریں

سپاسناموں کے جواب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی بصیرت افروز تقریر

مورخہ ۳۰ اکتوبر کو بعد نماز عشاء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی سفرِ یورپ سے ــــ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی الٰہی تائیدات و برکات سے معمور تھا ــــ کامیاب مراجعت پر جماعتِ احمدیہ کی مرکزی تنظیموں یعنی صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید انجمن احمدیہ۔ وقفِ جدید انجمن احمدیہ۔ مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے مشترکہ طور پر ایک خاص استقبالیہ تقریب حضور کے اعزاز میں دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے کھلے اور وسیع میدان میں منعقد ہوئی جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں سپاسنامے پیش کئے گئے اور ان کے جواب میں حضور نے ایک ایمان افروز تقریر فرمائی۔

یہ تقریب کئی لحاظ سے ایک منفرد اور جماعت کی تاریخ میں ایک یادگار تقریب تھی اس میں ربوہ کے رہنے والے تمام خدام و انصار بطور میزبان شریک ہوئے۔ ہر محلے کے دس دس اطفال بھی شامل ہوئے۔ مغربی پاکستان کی احمدی جماعتوں کے ڈویژنل اور اضلاعی امراء بھی اس میں شامل ہوئے مشرقی پاکستان کی جماعتوں کی طرف سے وہاں کے صوبائی امیر جناب مولوی محمد صاحب اور جنرل سیکرٹری جناب شمس الرحمٰن صاحب بیرسٹر نے بھی اس میں شرکت فرمائی۔ قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ زعماء اعلےٰ اضلاع انصار اللہ بھی مدعو تھے۔ غرض یہ ... مغربی اور مشرقی پاکستان کے تمام احمدیوں کی نمائندہ تقریب تھی۔

جس میدان میں یہ تقریب منعقد ہوئی اسے خوبصورت قناتوں۔ دروازوں۔ جھنڈیوں رنگا رنگ کے برقی قمقموں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غلبۂ اسلام کے متعلق الہامات پر مشتمل قطعات سے نہایت سلیقہ کے ساتھ آراستہ کیا گیا تھا جو کارکنان کے حسنِ انتظام کا ثبوت تھا۔ جملہ میزبانوں کے لئے جو ہزارہا کی تعداد میں موجود تھے بیٹھنے کا اور سٹیج پر صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ مرکزی انجمنوں کے سربراہِ اعلےٰ۔ اور علاقائی امراء کے ہمراہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نشست کا جو اس تقریب میں بطور مقدس مہمان کے تشریف لا رہے تھے ایسے طور پر انتظام کیا گیا تھا کہ جملہ حاضرین حضور کی زیارت کا شرف حاصل کر سکیں۔

پونے آٹھ بجے شب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ جملہ حاضرین نے کھڑے ہو کر اللہ اکبر۔ حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم زندہ باد۔ اسلام زندہ باد۔ حضرت مسیح موعودؑ زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے نعروں کے ساتھ حضور کا خیر مقدم کیا۔

سٹیج پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جو کہ مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب سابق مبلغِ اسلام افریقہ و ماریشس نے کی۔ اس کے بعد الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی وہ نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جو حضرت ممدوحہ نے حضور ایدہ اللہ کے سفرِ یورپ کے سلسلے میں کہی تھی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم سید داؤد احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشاں نے قادیان اور ہندوستان کی دیگر احمدی جماعتوں کا ارسال کردہ وہ سپاسنامہ پڑھ کر سنایا جس میں انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں سفرِ یورپ سے کامیاب مراجعت پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے دلی جذباتِ محبت و عقیدت کا اظہار کیا تھا۔ اس کے بعد محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے مرکزِ سلسلہ پاکستان کی مرکزی تنظیموں یعنی صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید انجمن احمدیہ۔ وقفِ جدید انجمن احمدیہ۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے سپاسنامہ پیش کیا (یہ سپاسنامہ الفضل مورخہ ۵ نومبر میں شائع ہو چکا ہے) ان سپاسناموں کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی جس میں حضور نے سفرِ یورپ کے دوران اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائیدات و برکات کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور کی تقریر کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔ مفصّل تقریر انشاء اللہ بعد میں شائع کی جائے گی۔

حضور کی تقریر کا ملخص

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اے میرے نہایت ہی پیارے بھائیو!

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کے شکر سے لبریز ہے کہ اس نے ہمیں یہاں آج اکٹھا ہو کر بیٹھنے کا موقع عطا فرمایا اور مجھے توفیق بخشی کہ میں اپنے بھائیوں کے دلی جذبات سے آگاہ ہو سکوں۔ یہ تقریب اس رنگ میں ایک نرالی شان رکھتی ہے کہ میرے سامنے میرے ہزاروں پیارے بھائی میزبان کی حیثیت سے نہایت محبت و اخلاص کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔

حضور نے فرمایا:۔ آج میں اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو ایک اور زاویۂ نگاہ سے آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ دنیا اپنے رب کو بھول چکی ہے دُعاؤں پر اسے اعتقاد نہیں رہا۔ صرف اور صرف آپ ہی وہ خوش قسمت جماعت ہیں جو دعاؤں پر زندہ یقین رکھتے ہیں اور دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں یہ مشاہدہ بھی کرتے ہیں کہ کس طرح ہمارا ربّ ہمارے ساتھ پیار اور محبّت کا سلوک کرتا ہے۔ میرے اس سفر کے دوران ساری دنیا کے احمدیوں کو غیر معمولی طور پر میرے سفر کی کامیابی اور دنیا میں غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق ملی ہے۔ دنیا کے ہر حصّے سے بکثرت احبابِ جماعت کے خطوط مجھے ملتے رہے حتیٰ کہ چھوٹے چھوٹے معصوم احمدی بچّوں کے خط بھی مجھے ملے جن میں انہوں نے لکھا تھا کہ ہم خاص طور پر آپ کے لئے دعائیں کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ساری جماعت کا دعاؤں کی یہ توفیق پانا بھی اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا فضل ہے جو اس سفر کے نتیجہ میں حاصل ہوا۔

پھر دوسرا فضل یہ ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے ان دعاؤں کو قبول بھی فرمایا اور جس مقصد کی خاطر یہ سفر اختیار کیا گیا تھا اس میں معجزانہ رنگ میں ہمیں کامیابی بخشی۔ حضور نے فرمایا جیسا کہ سب دوستوں کو علم ہے اس سفر سے میرا بڑا مقصد اہلِ یورپ کو یہ انذار کرنا تھا کہ اپنے ربّ کی طرف رجوع کرو اور اسلام کے سایہ تلے جمع ہو جاؤ ورنہ تمہیں ہولناک تباہی کا سامنا

کرنا ہوگا۔ سو یہ مقصد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے رنگ میں پورا ہوا جس کا ہمیں وہم وگمان بھی نہ تھا اللہ تعالیٰ کے خاص تصرف نے اس پیغام کو پہنچانے کے لئے ایسے سامان مہیا کر دیئے جو ہمارے اختیار اور ہماری استطاعت سے بھی باہر تھے۔ حضور نے متعدد مثالیں دے کر واضح فرمایا کہ کس طرح غیر معمولی رنگ میں ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات کے ذریعے اس پیغام کی وسیع سے وسیع تر اشاعت ہوئی اور زیادہ سے زیادہ افراد تک یہ پیغام پہنچا۔ حضور نے فرمایا اگر یہ پیغام اخباروں میں شائع تو ہو جاتا مگر لوگ اس کی طرف توجہ نہ کرتے ظاہر ہے کہ کوئی فائدہ نہ ہوتا مگر یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ اس نے نہ صرف غیر معمولی رنگ میں اس کی اشاعت کے سامان مہیا کئے بلکہ لوگوں کی توجہ کو بھی اس طرف پھیر دیا چنانچہ اب تک برابر یہ اطلاعیں وہاں سے آ رہی ہیں کہ لوگ اس پیغام میں غیر معمولی دلچسپی لے رہے ہیں وہ اسے توجہ کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس سے گہرے طور پر متاثر ہو رہے ہیں۔ الحمدللہ۔

اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سفر کے دوران جماعت کو جن خاص دعاؤں کی توفیق بخشی انہیں اس نے قبول بھی فرمایا چنانچہ جس غرض سے یہ سفر اختیار کیا گیا تھا اس میں اس نے ہمیں خاص کامیابی عطا فرمائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ۔

حضور نے فرمایا پھر ایک اور فضل اللہ تعالیٰ نے یہ کیا کہ تربیتی لحاظ سے بھی یہ سفر بہت کامیاب رہا۔ بیرونی ممالک کے جو احمدی بھی مجھے ملے ان کے ایمان و اخلاص میں نمایاں اضافہ ہوا اور ساری جماعت میں ہی باہمی محبت و اخوت کی ایک خاص رَو پیدا ہو گئی۔ عاجزانہ دعاؤں کے نتیجہ میں ساری جماعت پگھل کر گویا ایک وجود بن گئی اور محبت اور اخوت کی فضا قائم ہو گئی۔

آخر میں حضور نے احبابِ جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ اس سفر کے نتیجہ کے طور پر میں وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کا کام دراصل اب شروع ہوا ہے کیونکہ اس سفر کے نتیجہ میں وہاں پر اللہ تعالیٰ نے جو تغیرات کئے ہیں اور جس طرح وہ لوگ عیسائیت سے متنفر ہو گئے ہیں اور اب اسلام کے پیغام میں دلچسپی لینے لگے ہیں ان کی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم یورپ میں تبلیغِ اسلام کی خاص جدوجہد شروع کریں۔ ہم نے اب بہت کچھ کرنا ہے اور کرتے چلے جانا ہے جب تک کہ غلبۂ اسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدے پورے نہ ہو جائیں۔ اس سفر میں اللہ تعالیٰ کے جو فضل ہم پر نازل ہوئے ان کی بناء پر ہماری ذمہ داریوں میں بھی بہت اضافہ ہو گیا ہے ہمیں دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور پھر انہیں کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق دے کہ اس کی توفیق کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں ہیں۔

قریباً سوا نو بجے شب حضور کی تقریر ختم ہوئی جس کے بعد جملہ حاضرین نے حضور کی معیت میں کھانا کھانے کی سعادت حاصل کی۔ پھر حضور نے لمبی اجتماعی دعا کرائی اس طرح یہ اہم اور یادگار تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اس تقریب کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے میں محترم سید داؤد احمد صاحب کی اپنے رفقائے کار اور خدام الاحمدیہ کے مخلص نوجوانوں کے ہمراہ غیر معمولی ہمت اور شبانہ روز مساعی کا خاص حصہ تھا۔ اللہ تعالیٰ جملہ کارکنان کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین +

تحریک چندہ برائے جامعہ نصرت سائنس بلاک

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مارچ ۶۷ء میں مجلس شوریٰ نے یہ سفارش پیش کی تھی کہ اگر سائنس بلاک جامعہ نصرت کے لئے لجنہ اماء اللہ نصف خرچ یعنی پچھتر ہزار روپیہ جمع کر دے تو سائنس بلاک بننے کی منظوری دے دی جائے جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت منظور فرما لیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری اور اجازت سے مَیں نے اپنی بہنوں کے سامنے یہ تحریک رکھی تھی اور جون ۶۷ء سے یہ چندہ لیا جانا باقاعدہ شروع ہو گیا ہے۔ یہ تحریک اتنی تھوڑی رقم کی تھی کہ پاکستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی خواتین جو ہمیشہ سے عدیم المثال قربانیاں دیتی چلی آئی ہیں کی تعداد کو مدِنظر رکھتے ہوئے خیال تھا کہ بہت جلد چند ماہ میں ہی یہ رقم پوری ہو جائے گی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ بہنوں نے اس تحریک کی اہمیت کو نہ سمجھتے ہوئے اس میں حصہ لینا ضروری نہ سمجھا۔ اگلی مجلس مشاورت سے قبل اس رقم کا پورا ہو جانا بہت ضروری تھا لیکن ابھی تک صرف تین ہزار نو سو باسٹھ روپے اس چندہ کا جمع ہوا ہے۔ مجلس مشاورت میں ساڑھے چار ماہ باقی ہیں۔ مَیں امید کرتی ہوں کہ جماعت کی صاحبِ استطاعت خواتین اور جامعہ نصرت کی فارغ التحصیل طالبات اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گی۔ خود بھی اور دوسری بہنوں تک اس تحریک کو پہنچا کر کامیاب بنانے کی کوشش کریں گی اللہ تعالیٰ ہم سب کو بیش از بیش قربانیاں دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ہمیں جہاں سے مٹانا کوئی مذاق نہیں

گرے ہوؤں کو اُٹھانا کوئی مذاق نہیں
مرے ہوؤں کو جلانا کوئی مذاق نہیں
لگا کے دل کہیں اِک بار پھر نہ پیچھے ہٹو
کہ دل کسی سے لگانا کوئی مذاق نہیں
مسیح و مہدیٔ دَوراں کے جانثار ہیں ہم
ہمیں جہاں سے مٹانا کوئی مذاق نہیں
جس آشیاں کے نگہباں ہوں ہم سے اہلِ وفا
اُس آشیاں کو جلانا کوئی مذاق نہیں
نئے سماج کی تعمیر ہے ہمارا کام
یہ کام کر کے دکھانا کوئی مذاق نہیں
امامِ وقت کے ہم جان و دل سے تابع ہیں
ہمیں نظر سے گرانا کوئی مذاق نہیں
بُجھا کے مادہ پرستی کی شمعیں دنیا سے
چراغ حق کے جلانا کوئی مذاق نہیں
سنبھل کے ہاتھ بڑھا دوستی کا اے صدیق
کہ دوستی کا نبھانا کوئی مذاق نہیں

الحاج محمد صدیق ثاقب زیروی
ربوہ

درخواستِ دعا

میرے والد حاجی حکیم محمد نور الٰہی صاحب سابق ڈرائینگ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان دمہ وغیرہ صدری امراض سے سخت علیل ہیں ریزش بخار اور بے ہوشی تک کی حالت ہو جاتی ہے۔ مَیں ان کے لئے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ۔ بزرگانِ سلسلہ اور جملہ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

خاکسار محمد احسان الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ
سیکرٹری امور عامہ جماعتِ احمدیہ چنیوٹ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے بارھویں سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

مختلف تربیتی امور پر اہم تقاریر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سفر یورپ کے بارہ میں ایمان افروز تاثرات

اجتماع کے دوسرے دن کی کارروائی

شعبہ اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ

(۳)

۲۸ر اکتوبر کا تیسرا اجلاس

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد ۲½ بجے بعد دوپہر اجتماع کے دوسرے دن کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کے مختلف حصوں میں صدارت کے فرائض محترم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ اور محترم مرزا عبدالحق صاحب سرگودہا نے سرانجام دئے تلاوت قرآن مجید کے بعد جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے کی۔ چوہدری عبدالعزیز صاحب نے نظم پڑھی۔ بعد ازاں محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے قرآن مجید کا درس دیا۔

آپ کے بعد مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے "روحانی سلسلوں میں نقطہ مرکزی" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے۔ نبوت اور پھر خلافت سے پختہ تعلق اور کامل اطاعت کی اہمیت واضح کی۔ پھر مکرم پروفیسر بشارت الرحمان صاحب نے تقریر کی۔ جس میں آپ نے خلافت کی دس اہم برکات بیان کیں (آپ کی یہ تقریر الفضل یکم نومبر ۱۹۶۷ء میں شائع ہو چکی ہے) آپ کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے تقریر فرمائی۔ جس کا عنوان تھا "تمام بندگیاں نبوت و خلافت راشدہ کے قدموں میں ہیں"۔ آپ نے بتایا کہ جو بھی کوئی بندگی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس کے لئے نبوت و خلافت راشدہ سے کامل وابستگی اور ان کے جاری کردہ طریقوں اور سکیموں پر عمل پیرا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تاکیدی فرمان عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ میں اپنے وجود کے ساتھ خلفاء راشدین کی پیروی کا ارشاد فرماتے ہوئے اس کی اہمیت واضح فرما دی ہوئی ہے۔ آپ کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے "کبر و نخوت اور روحانیت" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ تکبر کرنے والے لوگوں پر آسمان روحانیت اور رضاء الٰہی کے دروازے نہیں کھولے جاتے حضرت مسیح موعودؑ نے بھی دس شرائط بیعت میں تکبر سے بچنے کو ایک ضروری شرط کے طور پر شامل فرمایا ہے نیز آپ نے یہ تعلیم دی ہے کہ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے سے تم بلائے گئے ہو اس میں کوئی متکبر شخص داخل نہیں ہو سکتا۔ فرخ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے "اطاعت امام" کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں آپ نے متعدد اقوال بزرگان کی روشنی میں اس کی اہمیت کو واضح فرمایا۔ اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ نے فرمائی۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریکات کا بالتفصیل ذکر کر کے ان کے اثرات بیان کئے اور احباب کو بیش از پیش ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ مولوی صاحب کی تقریر کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

اور اس کے بعد تفریحی اور ورزشی کھیلیں اور مقابلہ جات ہوئے۔ جس میں انصار نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ یہ پروگرام مغرب تک جاری رہا۔

اجلاس چہارم

۲۸ر اکتوبر کا چوتھا اجلاس نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی اور طعام وغیرہ سے فراغت کے بعد ساڑھے سات بجے شب محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی زیر صدارت شروع ہوا مکرم محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی نے قرآن مجید کی تلاوت فرمائی۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے مختلف مقابلہ جات میں امتیازی کامیابی حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

تعلیمی امتحانات

(۱) مکرم محمد اکبر صاحب آہنمش د چک چھور ۱۱ سہ ماہی چہارم ۱۹۶۲ء نیز سہ ماہی دوم سوم ۱۹۶۶ء اوّل

(۲) حکیم عطاء اللہ صاحب ڈرگ روڈ کراچی سہ ماہی چہارم ۱۹۶۶ء دوم

(۳) خان محمد شفیع خان صاحب کراچی سہ ماہی اوّل و دوم ۱۹۶۶ء دوم

(۴) ملک نصیر احمد خان صاحب کراچی سہ ماہی سوم ۱۹۶۶ء میں دوم

تقریری مقابلہ

(۱) شاہ محمد صاحب دارالرحمت وسطی اوّل

(۲) میر اللہ بخش صاحب تسنیم گوجرانوالہ دوم

انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال الاحمدیہ کا انعامی مقابلہ

(۱) محمد داؤد صاحب منیر جماعت دہم ٹی آئی ہائی سکول ربوہ اوّل

(۲) طاہر احمد صاحب منیب جماعت دہم ٹی آئی ہائی سکول ربوہ دوم

ورزشی مقابلہ جات

چوہدری عبدالحق صاحب حقانی حلقہ ملتان مقابلہ کلائی میں اوّل

عبدالرحمٰن صاحب منگلا سرگودہا دوم

ربوہ احمد حسین صاحب مقابلہ رسہ کشی اوّل

کراچی مولوی عبدالمالک خان صاحب دوم

کراچی مولوی فرخ صاحب کیپٹن رسہ کشی اوّل

لائلپور خواجہ امین الدین صاحب دوم

مجلس شوریٰ

تقسیم انعامات کے بعد شوریٰ کی کارروائی شروع ہوئی کل شب کی طرح آج بھی مجالس انصار اللہ کے نمائندگان ایجنڈے میں درج شدہ تجاویز پر غور کرنے کے بعد مختلف سفارشات کیں۔

ان میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بجٹ آمد و خرچ بابت ۱۹۶۸ء بھی شامل تھا نمائندگان نے متفقہ طور پر ۳۵,۰۰۰ روپیہ پر مشتمل بجٹ منظور کرنے کی سفارش کی۔ جملہ سفارشات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض منظوری و آخری فیصلہ پیش ہوں گی۔

مجلس شوریٰ کا ایجنڈا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر، محترم صاحب صدر کے ارشاد پر مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے نے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پرائیویٹ سیکرٹری کی حیثیت سے سفر یورپ میں حضور کے ہمراہ گئے تھے) سٹیج پر تشریف لا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے کامیاب سفر یورپ کے متعلق نہایت ایمان افروز وجد پرور اور دلنشین انداز میں تاثرات تفصیل سے بیان کئے۔ جن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اس کی نصرت اور رحمت کے عجیب نظارے جو آپ نے دیکھے اور ٹیلیویژن۔ ریڈیو اور اخبارات کے ذریعہ جس طرح کروڑوں افراد و افراد تک حضور کا پیغام پہنچا۔ ان امور کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ حضور کا یہ سفر یورپ "القار ربانی" "تشنہ روحوں کو پلا دو شربت وصل دیقا" کی گویا عملی تفسیر تھا۔ آپ نے بیان کیا کہ حضور نے جہاں اہل یورپ کو آنیوالے عالمگیر عذاب سے ہوشیار کرتے ہوئے اسکے واقع ہونے سے قبل اللہ تعالیٰ اپنے خالق و مالک حقیقی سے تعلق پختہ کرنے اور اس کے لئے اسلام کی آغوش میں آنے کی دعوت دیتے ہوئے ان پر اتمام حجت کر دی ہے۔

مکرم چوہدری صاحب موصوف نے اپنی تقریر میں یہ ذکر بھی کیا کہ کئی بیرونی ممالک امریکہ وغیرہ سے بھی احمدی حضور کی زیارت و ملاقات کے لئے یورپ کے سفر میں حضور کے پاس پہنچتے رہے۔ پھر آپ نے حضور کی محبت و شفقتوں کی نسبت اپنے تاثر کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ان کی وسعت کا اندازہ لگانا آسان نہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں جہاں یورپ کے احمدیوں کے اخلاص و فدائیت کے نمونے پیش کئے وہاں معین واقعات کی روشنی میں یہ بھی بتایا کہ اس وقت عیسائیت سارے یورپ میں کمزور ہو چکی ہے اور ایک بے جان لاشہ کی حیثیت میں باقی رہ گیا ہے۔

بالآخر چوہدری صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ جو ہمارے لئے ایک سایہ رحمت رحمت ہیں اور پُر شفقت اور درد مند دل رکھتے ہیں کے واسطے پہلے سے بڑھ کر دعائیں کرنے کی انصار اللہ کو خصوصی تحریک و تلقین کی۔ آپ کی یہ تقریر ساڑھے نو بجے شب تک جاری رہی اور پھر حضور کے لئے پُر سوز اجتماعی دعا پر آج کا یہ اجلاس ختم ہوا

اولین موقعہ پر پہنچنے والے تحریک جدید کے وعدے

(قسط نمبر ۲)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان پر اولین وقت میں موصول ہونے والے وعدوں کی دوسری قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر شمار	نام	وعدہ
۱ -	مکرم کیپٹن ملک خادم حسین صاحب فیلڈ ۷ ایریا ربوہ	۔۔ — ۱۴۰
۲ -	” لطف الرحمان صاحب شاکر فضل عمر ہسپتال ربوہ	۔۔ — ۵۱
۳ -	” مولوی بدر الدین صاحب معلم وقف جدید	۔۔ — ۱۱
۴ -	” مرزا محمد یعقوب صاحب واقف زندگی ربوہ	۹۲ — ۵۴
۵ -	” منیر الحق صاحب شاہد دار الرحمت وسطی ربوہ	۲۵ — ۱۳
۶ -	” حکیم عبید اللہ صاحب راجہا ربوہ	۔۔ — ۱۴
۷ -	” عبد الستار خان صاحب خوشاب	۔۔ — ۱۳
۸ -	” سید مبارک احمد صاحب کارکن بہشتی مقبرہ	۔۔ — ۱۵
۹ -	” حکیم حفیظ الرحمان صاحب ضیف ربوہ	۔۔ — ۱۶۰
۱۰ -	” میاں غلام محمد صاحب صرات سیالکوٹ	۔۔ — ۱۰۰
۱۱ -	” شیخ محمد صادق۔ بشارت اللہ منڈا بازار لاہور	۱۲ — ۴۲
۱۲ -	” شیخ ہدایت اللہ معہ بچگان لنڈا بازار لاہور	۱۲ — ۴۰
۱۳ -	” ملک محمود احمد صاحب پنٹنز ڈپو پسرور	۔۔ — ۹۵
۱۴ -	” چوہدری محمد حسین ین باڈر گوالمنڈی لاہور	۔۔ — ۲۹
۱۵ -	” نور احمد صاحب سنوری راولپنڈی	۔۔ — ۸۸

(باقی)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

جماعتوں کی طرف سے اشاعت اسلام کیلئے مالی قربانیوں کی مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان ۔۔۔ کی جماعتوں کے جو وعدے اولین موقعہ پر دفتر ہذا میں پہنچے ان کی دوسری قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے اور دعا کی درخواست ہے۔

۱ -	جماعت احمدیہ ساہووالہ ضلع سیالکوٹ	۔۔ — ۳۱۷
۲ -	” سوک کلاں ضلع گجرات	۸۴ — ۱۹۶
۳ -	” ظفروال ضلع سیالکوٹ	۔۔ — ۱۲۶
۴ -	” چک ۳۰ ڈیری خادم ضلع گجرات	۱۵ — ۱۸۷
۵ -	” چوکنانوالی کنجاہ ”	۵۰ — ۲۴۱
۶ -	” دسول ”	۔۔ — ۱۵۷
۷ -	” کوہاٹ	۔۔ — ۱۵۱۳
۸ -	” نوشہرہ	۔۔ — ۱۵۵۰
۹ -	” کیمل پور	۔۔ — ۱۲۳۱
۱۰ -	” بازید خیل ضلع پشاور	۔۔ — ۱۰۳۶

(باقی)

(وکیل المال اوّل)

ضروری اعلان

صیغہ جائیداد کو صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ جات کی طرف سے مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق کچھ شکستہ سامان وصول ہوا ہے جسے صیغہ ہذا بتاریخ ۱۹/۱۲/۶۷ء بعد نماز ظہر بوقت ۲ بجے دوپہر اپنے سٹور (جو نزد پہاڑی پرانے لنگر خانہ میں واقعہ ہے) کے سامنے بذریعہ نیلام عام فروخت کرے گا۔ فروخت شدہ سامان کی قیمت موقعہ پر ہی نقد وصول کی جائے گی۔ خواہشمند احباب موقعہ پر پہنچ کر نیلامی میں حصہ لیں۔ سائیکل دو عدد۔ کرسیاں و بنچ ۲۰ عدد۔ سائبان۔ ٹائم پیس ایک عدد وغیرہ (ناظم جائیداد)

ایک واقف وقف عارضی کا ایمان افروز مکتوب

وقف عارضی کے ایک واقف مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب کھرڑیانوالہ نے اپنی رپورٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور ذیل کی ایمان افروز سطور بھی تحریر فرمائی ہیں۔ جنہیں احباب کی آگاہی کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور ذیل کی ایمان افروز سطور بھی تحریر فرمائی ہیں جنہیں احباب کی آگاہی کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے ان کی رپورٹ پر الحمدللہ اور جزاکم اللہ کے الفاظ تحریر فرمائے ہیں۔

چوہدری صاحب موصوف لکھتے ہیں:۔

”خدا کے فضل سے عاجز نے پوری کوشش کی۔ کہ کسی سے بھی کوئی معمولی چیز بھی کھانے کے لئے نہ تو طلب کروں اور نہ ہی استعمال کروں۔ ہر چند احباب نے مجبور کیا کہ چائے کی پیالی۔ جوار کے بھٹے جات وغیرہ کا کیا حرج ہے لیکن میرے جواب پر کہ میں تو اپنے امام والاشان کے حکم کی پوری پوری تابعداری کروں گا۔ چنانچہ مسجد میں اُن دنوں جو تیل جلتا رہا۔ (عاجز نے مسجد میں ہی رہائش رکھی) اُس کی قیمت بھی ادا کر دی۔ جس کا احباب پر اور خاص طور پر غیر احمدی احباب پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی اچھا اثر ہوا۔ پہلی رات کھانے کا کوئی انتظام نہ ہو سکا۔ صدر صاحب نے کافی زور دیا کہ آج تو آپ ہمارے مہمان ہیں ایک وقت کے کھانے کا کیا حرج ہے مگر میں رات بھر کا ہی سو رہا۔ صبح بھی معمولی سے اس ایک دکان سے لے انہیں پر اکتفا کیا اگلی رات جا کر کوئی انتظام ہوا۔ میرے خیال میں اگر انسان مضبوط ارادہ کرے تو کوئی وجہ نہیں کہ حضور کے منشاء مبارک پر نہ چل سکے۔ لوگ ہر سال عبادت کرتے رہتے ہیں۔ بڑے سے بڑی قربانیاں بھی کرتے ہیں۔ لیکن خلیفہ وقت کے حکم کے ماتحت ایک ادنٰے اور حقیر قربانی بھی اللہ تعالیٰ قبول فرما لیتا ہے۔ اور مجھ جیسے نالائق اور بے حقیقت انسان کی۔ چنانچہ واپسی پر اگلی صبح کی نماز کے بعد عاجز سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میں وضو کر رہا ہوں مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز آئی کہ تو جنتی ہے۔ الحمدللہ۔

حضور والاشان کا مجھ جیسے ادنٰے غلاموں پر کتنا احسان عظیم ہے کہ ایک جست میں بیڑا پار کرا دیا۔ میرے سب سے زیادہ پیارے آقا میری نہایت ہی عاجزانہ اور آبدیدہ آنکھوں سے التجا ہے۔ کہ میرے لئے خاص طور پر دعا فرمائی جائے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آنجناب کی پوری پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔ کیونکہ اسی میں ہی اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ہے“

احباب کرام اس خط سے واقفین کے اخلاص کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ یہ بھی سمجھ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے اخلاص کو کس طرح نوازتا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ خلوص دل سے وقف عارضی میں حصہ لے کر روحانی نعمتوں سے بہرہ ور ہوں۔ یہ وقف دو ہفتے سے لے کر چھ ہفتے تک کے لئے ہوتا ہے۔ واقف اپنے کرایہ اور اپنے خرچ پر مقررہ جماعت میں جا کر تعلیم قرآن مجید کا کام سرانجام دیتا ہے تربیت جماعت کرتا ہے۔ دعائیں کرتا ہے ذکر الٰہی میں اپنا وقت گزارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ احباب کو بکثرت شمولیت کی توفیق بخشے۔ آمین

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد (شعبہ تربیت)

ربوہ۔ پاکستان)

ضروری اطلاع

شمع بلائنڈرز ٹریڈنگ انسٹی ٹیوٹ محلہ شفقت آباد منڈی بہاؤالدین نے ایک اشتہار شائع کیا ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ کسی شخص مسمی محمد صاحب نے کھولی ہے۔ اس کا جماعت احمدیہ کے کسی ادارہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ تمام احباب جماعت آگاہ رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

جاپان بھی ایک قرارداد پیش کریگا

نیویارک ۱۰ نومبر سلامتی کونسل میں مشرق وسطیٰ کے بارے میں افریشیائی ممالک اور امریکہ کی طرف سے جو علیحدہ علیحدہ قراردادیں پیش کی گئی تھیں جاپان ان میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے جاپان اس بات پر زور دے رہا ہے کہ مقبوضہ علاقوں سے اسرائیلی فوجوں کے انخلاء کے ساتھ ساتھ نئی سرحدوں کے بارے میں دونوں فریقوں کے درمیان گفت و شنید کا اہتمام بھی کیا جائے۔ جاپانی مندوب اس سلسلے میں مسودہ تیار کر رہے ہیں اگر وہ پیش کردہ قراردادوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو ان کی طرف سے یہ ایک تیسری قرارداد ہوگی جس کی کامیابی کے امکانات نسبتاً زیادہ روشن ہیں۔

یمن سب سے دوستی کے اصول کو اپنائے گا

صنعا ۱۰ نومبر یمن کے وزیر اعظم مسٹر محسن العینی نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک غیر جانبدارانہ پالیسی پر چلے گا۔ اور تمام ممالک سے دوستانہ تعلقات کے طریقہ کار کو اپنائے گا۔

وزیر اعظم نے کہا کہ موجودہ حکومت کسی کے خلاف انتقامی کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ اور تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کر دے گی۔ جنہیں پچھلی حکومت نے گرفتار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ امام بدر اور ان کے حامیوں سے جس قدر جلد ممکن ہو بات چیت کی جائے۔

حکومت پس ماندہ علاقوں کو جلد ترقی دینا چاہتی ہے: صدر ایوب

پشاور ۱۱ نومبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے پاؤں پر آپ کھڑا ہونا سیکھیں۔ اور ان عظیم ترقیاتی کاموں کو مکمل کریں جو ہمارے سامنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ پس ماندہ علاقوں کو ترقی دی جائے اور جتنی جلدی ہو سکے مختلف علاقوں میں دور کیا جائے۔ صدر نے کہا کہ ہر ترقیاتی کوشش میں کامیابی خواہ بڑی ہو یا چھوٹی کسی ملک کی ترقی اور خوشحالی میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہے وہ ٹانڈہ ڈیم کے افتتاح کے موقع پر تقریر کر رہے تھے۔

مشرق وسطیٰ میں دوبارہ جنگ کو روکنا مشکل ہو گیا ہے (کوسیجن)

نیویارک ۱۰ نومبر روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسیجن نے صدر جانسن، صدر ڈیگال اور برطانیہ کے وزیر اعظم ولسن کو بتایا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں انتہائی نازک صورت حال پیدا ہو چکی ہے۔ اور اس علاقہ میں جنگ کو روکنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ روس اپنے دوست ممالک کے معاملہ میں بعض ذمہ داریوں کا پابند ہے اور اس بنا پر موجودہ حالات نے اسے زبردست دشواریوں میں مبتلا کر دیا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ان خطوط میں کیا ہے جو ان سربراہوں کو بھیجے گئے ہیں۔

مسٹر کوسیجن نے مغربی طاقتوں کے سربراہوں پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو معتدل رویہ اختیار کرنے پر آمادہ کریں اور وہ پہلے سمجھوتہ اور بعد میں فوجیں نکالنے کی جو شرط پیش کر رہا ہے۔ اسے ختم کرانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ روسی وزیر اعظم نے تینوں سربراہوں کو یہ یقین بھی دلایا ہے کہ تصفیہ کے لئے جو بھی معقول اقدام کیا جائے گا روس اس کی حمایت کرے گا۔

بھارتی وزیر اعظم کے نام مشہور مسلمان ڈاکٹر سید محمود کا خط

نئی دہلی ۱۰ نومبر بھارت کے مشہور رہنما ڈاکٹر سید محمود نے وزیر اعظم اندرا گاندھی سے کہا ہے کہ وہ مسلمانوں کے تحفظ کے لئے موثر اقدامات کریں۔ اور جو لوگ ملک میں ان کے خلاف انتہا پسند ہنگامے کر رہے ہیں انہیں بند کرائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کئے گئے تو ۱۹۴۷ء کی طرح مسلمانوں کا قتل عام کیا جائے گا اور لاکھوں افراد بے گھر ہو جائیں گے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک خط میں کیا ہے۔ جو بہار کے حالیہ فسادات کے بعد بھارتی وزیر اعظم کو بھیجا گیا ہے

عراق کے صدر اور وزیروں سے مارشل سلال کے مذاکرات

بغداد ۱۰ نومبر۔ عراق میں یمن کے سفیر ڈاکٹر علی شعاری نے اعلان کیا ہے کہ سابق صدر سلال نے انقلابی حکومت کے خلاف جنگ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس کے لئے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ یمن کے عوام موجودہ حکومت کو پسند نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ بادشاہت کو بحال کرنے کا حامی ہے ڈاکٹر شعاری نے کہا کہ وہ اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں اور یمن کی "جہاں حلقہ" کی کوششوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سابق صدر واپس وطن جا رہے ہیں۔

دریں اثنا منگل کے روز عراق کے صدر عارف نے سلال سے کافی دیر تک گفتگو کی۔ اس موقعہ پر عراقی کابینہ کے کئی وزیر بھی موجود تھے۔

اردن مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کا قیام چاہتا ہے

واشنگٹن ۱۰ نومبر۔ امریکی صدر جانسن اور اردن کے شاہ حسین نے کل ایک گھنٹہ تک بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کے بحران اور مصر نے سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کی جو درخواست کی ہے اس سے پیدا شدہ صورت حال پر بات چیت کی

کوئٹہ زاہدان ہفتہ وار ریلوے سروس

کوئٹہ ۱۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کوئٹہ اور زاہدان (ایران) کے درمیان ریلوے کی ہفتہ وار سروس ۱۸ نومبر سے شروع ہو جائے گی۔ اس امر کا انکشاف پاکستان ویسٹرن ریلوے کوئٹہ ڈویژن کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر احمد رضا نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ گاڑی کوئٹہ سے ہر ہفتہ کو چلے گی اور بدھ کو واپس کوئٹہ پہنچ گی۔

انہوں نے بتایا کہ یہ سروس ۱۹۶۵ء سے فریقین کی پابندیوں کی بنا پر معطل کر دی گئی تھی۔

پاکستان کا تجارتی وفد جکارتہ پہنچ گیا

جکارتہ ۱۰ نومبر پاکستان کا سرکاری تجارتی وفد آج انڈونیشیا کے دارالحکومت پہنچ گیا۔ وفد یہاں زیادہ پاکستانی مال بھیجنے کے بارے میں بات چیت کرے گا۔ قبل ازیں سنگاپور سے روانہ ہوتے وقت وفد کے قائد نے کہا ہے کہ سنگاپور میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے امکانات بہت روشن ہیں۔ ہم پاکستانی صنعت کاروں کو مشورہ دوں گا کہ وہ سنگاپور میں کارخانے لگائیں۔

چاول کی ریکارڈ پیداوار

لاہور ۱۰ نومبر۔ سرکاری اطلاع کے مطابق زرعی سٹیشن ساہیوال میں چاول کی نئی قسم ارا-۸ سے ریکارڈ پیداوار ۱۳۶ من ۱۵ سیر فی ایکڑ حاصل ہوئی۔

ماہ رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے امسال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک کی خاص الخاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں یہ رعایت ۳۱ دسمبر ۶۷ء تک جاری رہے گی۔ آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتاب خیر و برکت مفت منگوائیے اس کتاب میں الاسماء الحسنیٰ سے معنے اور تشریح بڑی تفصیل کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور اس بابرکت کتاب میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایت رمضان المبارک درج کر دی ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

جواہر مہرہ عنبری

یہ خاص طور پر دل کی طاقت کے لئے مفید ہے۔ اور اس کے علاوہ مقوی اعصاب بھی ہے۔ مکمل کورس ۱۰۰ گولی -/۱۰ روپے

حب ذہب

اعصابی کمزوری اور جوڑوں کے درد، کثرت پیشاب، معدہ کی خرابی کے لئے مفید ہے قیمت مکمل کورس بیس یوم دس روپے۔

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب فرمائیں۔

نور کا جل

آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے ربوہ کا مشہور عالم تحفہ قیمت سوا روپیہ

سرمہ خورشید

دھند جالا غبار ککرے موتیا پھولا کے لئے لاجواب سرمہ قیمت چھہتر پیسہ

اکسیر معدہ

پیٹ درد نفخ، ڈکار، ہیضہ، اور غیرہ سوء ہضم کے لئے بہترین اور لذیذ چورن

قیمت ۶۲ پیسہ، سوا روپیہ، اڑھائی روپیہ

انگزینا
ہاضمہ کی اصلاح بدنی طاقت اور جوڑوں کے درد کے بہترین گولیاں قیمت -/۲ روپے

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۲۸

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

خدا تعالیٰ کی راہ میں روپیہ خرچ کرنے میں کبھی دریغ نہ کرو

اپنے دلوں میں یہ یقین پیدا کرو کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے وہ اس کا انعام اور فضل ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ القصص کی آیت قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں نے دیکھا ہے کہ غریبوں میں تواضع اور انکسار زیادہ پایا جاتا ہے۔ اسی لئے انبیاء کی جماعتوں میں عموماً غریب ہی شامل ہوتے ہیں اس کے یہ معنے نہیں کہ خدا انہیں غریب رکھنا چاہتا ہے بلکہ خدا ان غریبوں کو اس لئے دین کی خدمت کا موقع دیتا ہے کہ ان میں حرص نہیں ہوتی اور شکر کا مادہ ان میں زیادہ ہوتا ہے بے شک وہ لوگ بھی پائے جاتے ہیں جو امراء ہیں اور مخلص ہیں اور وہ لوگ بھی پائے جاتے ہیں جن پر دباؤ ڈالا جائے تو مان جاتے ہیں لیکن وہ لوگ بھی پائے جاتے ہیں جو چندوں سے گھبراتے رہتے ہیں اور پھر جہاں بیٹھیں گے کہیں گے کہ بڑی مصیبت ہے ہر وقت چندہ ہی چندہ مانگا جاتا ہے۔ وہ غریب آدمی جو ۲۵ پیسے کما کر چندہ دے رہا ہوتا ہے وہ حیران ہوتا ہے کہ یہ اڑھائی ہزار روپیہ لے کر بھی کیوں چندہ نہیں دے سکتا۔ ان نقائص اور خرابیوں سے بچنے کا واحد ذریعہ یہی ہوتا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے انعامات کی قدر کرے اور اس کے احسانوں کو یاد رکھے۔ لیکن جب وہ کہتا ہے

إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي

مجھے جو کچھ ملا ہے اپنی کوشش اور علم کی وجہ سے ملا ہے یا جب وہ کہتا ہے کہ ہم تو پہلے ہی مر رہے ہیں ہم دین کے لئے روپیہ کہاں سے دیں۔ یا کہتا ہے بڑی مصیبت آگئی ہر وقت چندے ہی چندے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ تو اس وقت وہ خدائی برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔ خدائی برکات سے وہ اسی وقت حصہ لے سکتا ہے جب اسے ایک پیسہ بھی ملتا ہے تو وہ اسے خدائی انعام سمجھتا ہے یا پندرہ کی بجائے اسے بیس روپے ملتے ہیں تو وہ ان پانچ روپوں کی زیادتی کو خدا تعالیٰ کا انعام سمجھتا ہے۔ پھر اسے سو روپیہ ملتا ہے تو وہ سو کو خدا تعالیٰ کا احسان سمجھتا ہے ہزار روپیہ ملتا ہے تو وہ ہزار کو خدا تعالیٰ کا احسان سمجھتا ہے پندرہ سو روپیہ ملتا ہے تو وہ ان پندرہ سو کو خدا تعالیٰ کا احسان سمجھتا ہے ایسے شخص کے دماغ اور گمان میں بھی نہیں آسکتا کہ اگر مجھ سے دین کی خدمت کے لئے کسی چندہ کا مطالبہ کیا جاتا ہے تو ایک مصیبت ہے جو مجھ پر آگئی کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرے پاس جو کچھ ہے اسی کا ہے میرا اپنا کچھ نہیں۔ جب تمہارے پاس کوئی شخص امانت رکھتا ہے اور پھر وہ تم سے مانگنے آجاتا ہے تو کیا تم اس امانت کی واپسی کو مصیبت سمجھتے ہو! اسی طرح خدا تعالیٰ کی طرف سے جو روپیہ تمہیں ملتا ہے اگر تم اس کے متعلق اپنے دلوں میں یہ یقین اور ایمان پیدا کرو کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے تمہیں دیا ہے تو تم خدا کے لئے اس روپیہ کو خرچ کرنے میں کبھی دریغ نہ کرو کیونکہ تم سمجھو کہ یہ میری چیز نہیں تھی بلکہ اسی کی تھی جیسے انسان بعض دفعہ سفر پر جاتا ہے تو وہ اپنی بھینس ہمسایہ کو دے جاتا ہے اور کہتا ہے آپ دس دن اس کا دودھ پئیں۔ سفر سے واپس آکر میں لے لوں گا۔ اب کوئی کمینہ اور ذلیل انسان ہی ہوگا جو اس کے مانگنے پر اپنے دل میں کہے کہ یہ مر کیوں نہ گیا۔ بھینس میرے قبضہ میں ہی رہتی۔ ورنہ جو شریف انسان ہوگا وہ کہے گا کہ میں آپ کا بڑا ممنون ہوں آپ کی بھینس سے میں نے بڑا فائدہ اٹھایا ہے مگر دنیا میں تو امانت رکھنے والے اپنی ساری امانت واپس لے لیتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنی امانت میں سے کبھی ایک حصہ مانگتا ہے سارا نہیں مانگتا۔ پس وہ تو امانت دار بھی نئی قسم کا ہے اس کے مانگنے پر جو شخص ناراض ہوتا ہے وہ بڑا ہی ذلیل اور رذیل قسم کا انسان ہے اس نے رات دن خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھایا۔ پھر کسی موقعہ پر اگر اس نے ایک آدھ چیز مانگ لی تو اس نے شور مچانا شروع کر دیا کہ مجھ پر ظلم کیا جا رہا ہے۔ حقیقتاً یہ تمام باتیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی ناقدری اور ناشکری سے پیدا ہوتی ہیں اسی لئے خدا تعالیٰ نے بار بار کہا ہے کہ میری نعمتوں کا شکر ادا کرو اور میرے احسانات کو یاد رکھو جب انسان ہر چیز کو خدا تعالیٰ کا انعام سمجھتا اور اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے تو اسے سارا دین مل جاتا ہے۔

قارون کے اس جواب پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ
أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ
مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً
وَأَكْثَرُ جَمْعًا

کیا یہ جواب دیتے وقت اس نے یہ نہ جانا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے کئی ایسی بستیوں کو اجاڑا ہے جو اس سے زیادہ طاقتور تھیں اور اس کے جتھے سے ان کے پاس زیادہ جتھا تھا۔

تفسیر کبیر جلد ۵
حصہ ۳ صفحہ ۲۳۹، ۲۴۰

مکرم بابو محمد نواز صاحب آف سیالکوٹ کی وفات

ربوہ ۱۱ نومبر۔ مکرم بابو محمد نواز خان صاحب سابق پروپرائٹر سنگر مشین کمپنی سیالکوٹ جو کافی عرصہ سے بیمار تھے سیالکوٹ میں وفات پا گئے۔ کل صبح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ان کا جنازہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے پڑھایا۔ جس میں مقامی احباب کثرت سے شامل ہوئے۔ مرحوم موصی تھے اور خلافت اولیٰ کے ابتدائی زمانے سے ہی تبلیغ اور دعا میں بہت شغف رکھتے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

(عبدالسلام اختر نائب ناظر تعلیم ربوہ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر!

روزنامہ الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا عظیم الشان دیدہ زیب اور باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا۔ جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ دینی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

جماعت کے تمام اہل علم و اہل قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین جلد ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں مشتہرین کو بھی جلسہ سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں۔

درخواستِ دعا

میری ہمشیرہ صداقت جہاں بیگم دختر ملک فقیر اللہ خاں صاحب مرحوم شدید بیمار ہے اور کراچی چھاؤنی کے حسین ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا کرے۔ آمین

ملک محمد صفی اللہ خاں کراچی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷